میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

ہفتہ، 11 صفر، 1443ھ — 18/09/2021 — نمبر: 1443/10

پریس ریلیز

پچھلے حکمرانوں نے پاکستان کو امریکہ کیلئے "کرائے کی بندوق" بنایا تھا
جبکہ موجودہ حکمرانوں نے پاکستان کو امریکہ کیلئے "کرائے کا سہولت کار" بنا رکھا ہے

15 ستمبر کو نشر ہونے والے سی این این کو دیئے گئے انٹرویو میں عمران خان نے کھل کر یہ اقرار تو کر لیا کہ امریکہ نے پاکستان کو دہشت گردی کی جنگ میں کرائے کی بندوق کے طور پر استعمال کیا ہے، تاہم وہ اس سچائی کا اعتراف کرنے کی ہمت نہیں کر سکے کہ اب وہ خود فوجی قیادت کے ساتھ ملکر امریکہ کیلئے کرائے کے سہولت کار کا کردار ادا کر رہے ہیں، بلکہ اس انٹرویو میں بھی وہ یہی کردار ادا کرتے نظر آئے۔

جب امریکہ اس نتیجے پر پہنچ گیا کہ وہ پاکستانی فوجی قیادت کے فوجی آپریشنوں اور نیٹو سپلائی لائن کو برقرار رکھنے جیسی ہر مدد کے باوجود بھی یہ جنگ نہیں جیت سکتا تو امریکہ نے مذاکرات کے ذریعے اپنے مقاصد حاصل کرنے کو اپنا ہدف بنالیا۔ امریکہ کی پالیسی میں تبدیلی کے بعد سے پاکستانی سیاسی اور فوجی قیادت مذاکرات کا دم بھرنے لگی، اور امریکہ کے لیے کرائے کی سہولت کار بن گئی۔ اور اب باجوہ-عمران حکومت ہر دن طالبان کو بین الاقوامی قبولیت وجواز (International recognition and legitimacy)، انٹرنیشنل آرڈر اور انسانی حقوق اور خواتین کے حقوق کے مغربی پھندوں میں پھنسانے کی کوشش میں مگن ہے۔ کیا یہ باجوہ-عمران حکومت ہی نہیں تھی جس نے کابل میں پھنسے امریکی فوجیوں کیلئے اسلام آباد، لاہور اور کراچی کے فائیو سٹار ہوٹلوں کے دروازے کھول دیئے اور آج بھی امریکہ کو فضائی راہداری "دی بلیو وارڈ" جیسی سہولیات فراہم کر رہی ہے، جس کو استعمال کر کے انخلاء کے وقت بھی امریکہ نے کابل میں ڈرون حملہ کیا جس میں قریباً ایک درجن مسلمان شہید ہوئے؟ عمران خان نے اس انٹرویو میں صاف صاف کہہ دیا کہ طالبان حکومت معاشی بحران کا سامنا کر رہی ہے اور امداد کی طلب گار ہے اور عالمی برادری کو طالبان حکومت کی اس کمزوری کو استعمال کر کے انھیں "درست سمت" میں لے جانا چاہیے۔

جب امریکہ پوری دنیا میں ذلت ورسوائی اور تمسخر کا نشانہ بنا ہوا ہے، اپنے ملک کے اندر بھی سیاسی بحران نے اسے اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے، اور آئیڈیل موقع ہے کہ پاکستان اس خطے سے امریکہ کو باہر نکال دے، اور پاکستان میں خلافت کے قیام کے ذریعے افغانستان اور وسطی ایشیا کو ایک ریاست تلے ضم کر لے، ایسے وقت میں پاکستان کے حکمران سی آئی اے چیف کے ساتھ ملاقاتیں کر رہے ہیں اور خطے کے انٹیلی جنس چیفس کو جمع کر کے طالبان حکومت کو مکمل طور پر بین الاقوامی آرڈر کے سامنے سجدہ ریز کرنے کیلئے عالمی برادری کے ساتھ مل کر مشترکہ اقدامات میں مگن ہیں۔ یہ حکمران اسلام کو قومی ریاستوں کی سرحدوں کے اندر محدود کرنا، انٹرنیشنل آرڈر کے سامنے افغانستان کو جھکانا اور افغانستان میں مغربی سیاسی ومعاشی ڈھانچے کو برقرار رکھنے کی امریکی پالیسی پر گامزن ہیں۔ پاکستان کی قیادت ایک جانب امریکی چاکری کا کریڈٹ لے کر امریکہ کے سامنے اپنا دفاع کرتی ہے اور دوسری جانب ملک کے اندر طالبان کی فتح کو اپنی فتح کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ لیکن امریکہ کو بظاہر منہ توڑ جواب دینے کا ناٹک کر کے مسلسل طالبان کی فتح کو سیاسی میدان میں شکست میں تبدیل کرنے کیلئے یہ حکومت دن رات ایک کئے ہوئے ہے۔ اس حکومت کی مثال ان لوگوں کی طرح ہے جن کے بارے میں قرآن میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے؛ **﴿وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ ۝ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ﴾ "اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں، اور جب اپنے شیطانوں میں جاتے ہیں تو (ان سے) کہتے ہیں کہ ہم تمھارے ساتھ ہیں اور (پیروانِ محمد ﷺ سے) تو ہم ہنسی کیا کرتے ہیں۔ ان (منافقوں) سے خدا ہنسی کرتا ہے اور انہیں مہلت دیئے جاتا ہے کہ شرارت وسرکشی میں پڑے بہک رہے ہیں۔"** (سورۃ البقرۃ: 15-14)

اے افواجِ پاکستان! آگے بڑھیں اور غداریوں کے اس سلسلے کا خاتمہ کریں اور خلافت کے قیام کیلئے حزب التحریر کو بیعت دیں تاکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ آپ کے ہاتھوں ان حکمرانوں کو سزا دلوائے جو لاکھوں مسلمانوں کی قربانیوں کو ضائع کرنے کیلئے امریکہ کے لیے پہلے کرائے کی بندوق اور اب کرائے کے سہولت کار بنے ہوئے ہیں۔ سو (100) ہجری سالوں کے انتظار کے بعد ایک بار پھر دنیا میں اسلام کی حکمرانی کا آغاز کریں۔ خلافت کا قیام روئے زمین پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے نازل کردہ فرائض میں سب سے بڑا فرض ہے۔ آپ اپنی طاقت اور قوت کو اسلام کے غلبے اور اسلام اور مسلمانوں کے دشمنوں کو شکست دینے کے لیے پیش کریں۔ تو آپ میں سے کون ہے جو اس فرض کو پورا کرنے کیلئے آگے بڑھے گا اور دین اور دنیا میں کامیابی کا حقدار ٹھہرے گا؟

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس